کانگو کنشا سا کے وفد کی ملاقات

اس کے بعد ملک کانگو کنشا سا سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ کانگو سے امسال تین افراد پر مشتمل وفد آیا تھا جس میں صوبہ **Kwango** کے صوبائی وزیر برائے ٹرانسپورٹ اینڈ سمال انڈسٹریز **Soulyman Diana Kule** صاحب، اور **Jean Piere Ndumba** صاحب شامل تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر دونوں مہمانوں نے عرض کیا کہ جلسہ سالانہ کے لئے دعوت پر ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جلسہ سالانہ کی یادیں بہت گہری ہیں۔ ہم انہیں بھلا نہیں پائیں گے۔ جلسہ کا انتظام بہت اچھا تھا۔ **30** ہزار سے زائد لوگ تھے، سب ایک دوسرے کے ساتھ بڑی محبت سے مل رہے تھے۔ جس چیز نے ہمیں سب سے زیادہ متاثر کیا ہے وہ چھوٹے بچے تھے جو بڑی محبت اور چاہت کے ساتھ ہماری خدمت کر رہے تھے۔ یہ سب کچھ دیکھ کر ہم نے محسوس کیا کہ خدا تعالیٰ یہاں موجود ہے۔

موصوف منسٹر نے کہا کہ جس طرح حضور انور نے مسلمان ممالک کو مخاطب کیا ہے اس بات سے مجھے ڈر پیدا ہوا کہ ان ممالک کی طرف سے کہیں یہاں جلسہ پر کوئی ہنگامہ وغیرہ نہ ہو جائے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ اگر حق بات کہنی ہے تو پھر جرأت کرنی پڑتی ہے اور ہم نے تو حق بات ہی کہنی ہے۔

موصوف نے عرض کیا کہ ہمارے ملک کے لئے دعا کریں کہ وہاں بھی امن قائم ہو۔ ہمارے حکومتی عہدیدار ہی فساد کے ذمہ دار ہیں اور لوگ ان سے ناامید ہو چکے ہیں۔

موصوف نے درخواست کی کہ حضور انور انہیں کوئی نصیحت فرمائیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ **سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ**۔ انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے عوام کی خدمت کریں۔ ان کے تقاضے پورے کریں۔ آپ کو اپنے سے زیادہ لوگوں کی فکر ہونی چاہئے۔

☆ صوبائی وزیر **MBAKATA** صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جلسہ کا انتظام ہر لحاظ سے بہترین تھا۔ ایئر پورٹ سے جلسہ گاہ تک مہمانوں کا والہانہ استقبال، کھانا، ٹرانسپورٹ اور دیگر شعبہ جات کی مہمان نوازی بہترین تھی۔ جلسے کے بعد بھی اور مہمانوں کے واپس جانے تک جماعت کی طرف سے مہمانوں کو پوری توجہ اور احترام ملتا رہا۔ جلسہ گاہ میں کام کرتے ہوئے بچوں کے چہروں پر خوشی اور مسرت کے جذبات دیکھ کر مجھے یہ محسوس کرنے میں دیر نہیں لگی کہ اس جگہ پر خدا تعالیٰ کی موجودگی ہر طرف تھی۔

حضور انور اور جلسہ کے ہر مقرر کی طرف سے محبت اور امن کا جو پیغام دیا گیا اس کا مثبت اثر جلسہ میں شامل ہونے والے ہر فرد پر تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ ہر مقرر امن اور پیار کا ایک خطبہ پڑھ رہا تھا جس کی آج پوری دنیا کو ضرورت ہے۔ میں سمجھ گیا ہوں کہ واپس جا کر مجھے بھی اپنے صوبے اور اپنے ملک میں ایک کردار ادا کرنا ہے۔ اللہ مجھے اس کی توفیق دے۔ میں نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ بھی میں ایسے جلسوں میں شامل ہوا کروں گا۔

کانگو کنشا سا کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات بارہ بج کر سات منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔